www.novelsclubb.com
حسرتِ حیات
از قلم
آمنہ اشرف
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

حسرتِ حیات

از قلم

آمنہ اشرف

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قسط نمبر ۲ :

کیسی ہو عمارہ ؟آج پھر خضر کا میسج آیا تھا۔

اچھی ہوں تم کیسے ہو؟

میں بھی اچھا ہوں۔

اچھا۔

عمارہ نے جواب دیا۔

کچھ لمحے کے لئے سکرین پر کوئی میسج نہیں آیا۔

عمارہ نے واپس فون سائیڈ پر رکھ دیا۔کچھ دیر بعد سکرین پھر سے روشن ہوئی۔عمارہ نے سامنے نظر آتی ہوئی تحریر پڑھی۔

میرا ایک دوست ہے وہ تمھیں پسند کرتا ہے تمہاری آئی ڈی مانگ رہا ہے کیا کروں ؟

اور یہ پڑھتے ہوئے عمارہ کو ایک الگ ہی خوشی ہوئی کہ کوئی ہے اس جہاں میں جو اسے پسند کرتا ہے۔

اس نے مجھے دیکھا ہوا ہے کیا؟اس نے تفتیش کی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تمہاری ڈی پی دیکھی تھی اور تب سے میرے پیچھے پڑا ہوا ہے۔

اچھا کیا نام ہے تمہارے دوست کا؟

احمد نام ہے اس کا۔

فون پر رُکی ہوئی انگلیاں پھر سے چلنے لگی۔

تصویر ہے اس کی تمہارے پاس؟

ہاں ہے رو کو بھیجتا ہوں۔

تصویر سامنے آئی۔ گورا رنگ، پتلا دبلا سا جسم، ہلکی نرم سی مسکان اور گھنے بال جو ماتھے پر جھول رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہی ہے۔ عمارہ نے کہا۔

اچھا لیکن ایک مسئلہ ہے۔

کیسا مسئلہ ؟"۔"

تم سے دو سال چھوٹا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عمارہ نے جیسے ہی یہ پڑھا اس کا دل کیا وہ دنیا سے غائب ہو جائے۔

پسند کیا بھی تو کس نے دو سال چھوٹے لڑکے نے۔

عمارہ نے منہ بسورا۔

اب بتاؤ کیا کروں؟ خضر نے پوچھا۔

دے دو۔ عمارہ نے بغیر سوچے سمجھے کہہ دیا۔

اوکے۔

بات اب ختم ہو گئی تھی۔ فون کی سکرین پھر سے کالی ہو چکی تھی۔

عمارہ ایسی ہی تھی بغیر سوچے سمجھے فیصلہ کر دینے والی۔ لیکن کیا ہر فیصلہ جو سوچے بغیر کیا جائے سہی بھی ہوتا ہے ہمارے لئے؟

www.novelsclubb.com

رات کو جب اس نے فون پکڑا تو احمد کی ریکویسٹ آچکی تھی۔

اس نے موصول کی۔ ساتھ ہی میسج چمکا۔

بہت ہی کوئی فارغ قسم کا انسان ہے۔

عمارہ نے اس کی تیزی دیکھتے ہوئے کہا۔

السلام علیکم۔

وعلیکم سلام۔

عمارہ نے سلام کا جواب دیا۔وہ اس سے دو سال چھوٹا تھا۔یہ جانتے ہوئے بھی عمارہ اس سے بات کر رہی تھی کیوں؟یہ خود عمارہ کو بھی نہیں پتا تھا۔

کیسی ہیں آپ؟سوال پوچھا گیا۔

ٹھیک ہوں۔

کیا کر رہی تھیں؟

www.novelsclubb.com

عمارہ کا دل کیا وہ لکھ دے ناچ رہی تھی آجا سالے تو بھی۔

کچھ نہیں بس سونے کا سوچ رہی تھی۔

اچھا اچھا۔وہ میں نے آپ کو کچھ کہنا تھا۔

احمد نے شرمانے والا اِیموجی ساتھ میں لگا کر بھیجا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عمارہ کو شرمیلے لڑکے تو ہرگز پسند نہیں تھے۔

ہاں بولو۔عمارہ نے جواب دیا۔

کافی دیر تک کوئی میسج نہیں آیا۔لیکن وہ پھر بھی رُکی رہی۔اچانک میسج آیا۔

میں آپ کو بہت پسند کرتا ہوں۔آئی لو یو۔

عمارہ نے اسی وقت وہ میسج سین پر چھوڑا اور لاریب کو میسج کیا۔

لاریب سن سن جلدی سن۔سن بھی لے بیکار عورت۔

ہاں بھونک کیا ہو گیا ہے اب؟

احمد نے پرو پوز کر دیا ہے کیا کروں؟عمارہ نے پریشانی سے پوچھا۔

اب یہ احمد کون ہے بہن؟

تیرے بھائی کا دوست احمد۔

ہیں؟نہ کر۔لاریب نے بے یقینی سے کہا۔

ہاں کر باجی۔عمارہ نے جلدی سے اس کو ساری بات بتائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں کر دے بہت جلدی پیچھے ہو جائے گا۔بچہ ہے وہ تو۔لاریب نے اس کو مشورہ دیا۔

لیکن۔

لیکن کو چھوڑ ہاں کر دے۔لاریب نے اس کو کہا۔

اچھا۔

عمارہ واپس احمد کی چیٹ میں آئی۔

اچھا اور کچھ ؟عمارہ نے آئی لوّیو کے بدلے میں جواب دیا۔

آپ مان گئیں ؟احمد نے پوچھا۔

ہاں۔عمارہ نے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

احمد نے اس کی بات پر دل والا ایموجی بھیجا۔اور عمارہ کو اس کی اس حرکت پر بہت ہنسی آئی۔

مجھے آپ بہت پسند ہیں۔لیکن آپ چانس ہی نہیں دیتی تھی کہ میں آپ کو بتاتا اس بارے میں۔

احمد نے اس کو اپنے جذبات سے آگاہ کیا۔

اچھا۔ایسا کیا دیکھ لیا تم نے مجھ میں کہ میرے پیچھے ہی پڑ گئے ہو۔

عمارہ نے سوال کیا۔

پتا نہیں لیکن آپ بہت خوبصورت ہیں۔آپ پتا نہیں کب سے میری کرش ہیں۔

احمد نے پرجوش انداز میں کہا۔

مجھے لگتا ہے یہ اندھا ہے۔کہاں سے میں اس کو خوبصورت لگتی ہوں۔اُف یہ لڑکے اِن کو تو ہر کوئی خوبصورت ہی لگتا ہے۔عمارہ نے خود سے کہا۔

اچھا اچھا۔ چلو اب سو جاؤ۔عمارہ نے بات ختم کرنی چاہی۔

کیوں کہاں جا رہی ہیں آپ؟ باتیں کریں مجھ سے ابھی مت جائیں۔

احمد نے اسے روکا۔

میرے پاس باتیں نہیں ہیں تم بولو میں سنتی ہوں۔

اتنی پیاری کیوں ہیں آپ؟

احمد نے سوال کیا۔

عمارہ کو تو یہ باتیں اتنی فضول اور دو نمبر لگ رہی تھی کہ وہ اگر سامنے ہوتا تو وہ اس کا سر ضرور پھاڑ دیتی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات کے دو بجے تک احمد عمارہ کا دماغ کھاتا رہا اور عمارہ اس کی بکواس سنتی رہی۔

اگلے دن خضر کا فون آیا۔

ہاں تو پھر کیسا لگا احمد؟ خضر نے پوچھا۔

احمد وہ احمد نہیں ہے ایک مذاق ہے۔ اتنی فضول باتیں میں نے آج تک نہیں سنی۔ لیکن کل رات سن چکی ہوں۔ عمارہ نے غصے میں اپنی بھڑاس نکالی۔

اور یہ سب سننے کے بعد فضا میں خضر کا بلند قہقہ گونجا۔

تمھیں میں ایک سنجیدہ بات بتا رہی ہوں اور تم ہنس رہے ہو کوئی شرم نام کی چیز ہے؟

نہیں ہے عمارہ جی آپ میں ہے شرم تو پلیز مجھے ادھار دے دیجئے۔

www.novelsclubb.com

خضر نے ہنستے ہوئے کہا۔

دفع ہو جاؤ تم تو۔

عمارہ نے غصے سے فون بند کیا۔

فون بند ہو چکا تھا سکرین اب بالکل کالی نظر آ رہی تھی۔ یااللہ کہاں پھس گئی میں۔

عمارہ نے ایک لمبی سانس لیتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھا۔

آج پھر رات کو احمد کا میسج آیا۔

ہیلو بیگم جی!"۔"

عمارہ نے میسج پڑھا اور اس کے تو تن من میں آگ سی لگ گئی۔

کس کی بیگم بھائی تم نے بنالی ہے؟

عمارہ نے جواب دیا۔

بیگم آپ۔

کوئی بیگم ویگم نہیں ہوں میں تمہاری۔اب مت کہنا یہ۔

www.novelsclubb.com

عمارہ نے جواب دیا اور ساتھ ہی خضر کو میسج کیا۔

تمہارا دوست سمجھتا کیا ہے خود کو؟ شادی کب ہو گئی میری اس سے جو مجھے بیگم بولنا شروع ہو گیا ہے۔کچھ دنوں بعد بولے گا۔چُنّو کی اماں کیسی ہیں آپ؟

خضر نے ہنسنے والا اِیموجی بھیجا۔اور یہ دیکھ کر تو عمارہ کو اور بھی غصہ آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہارے پاس ہنسنے کے علاوہ اور کوئی کام ہے؟ سمجھاؤ اپنے بیکار دوست کو کہ ایسی باتیں کرے گا تو پوری زندگی سنگل ہی رہے گا اور سنگل ہی فوت ہو جائے گا۔

اچھا اچھا سمجھاتا ہوں۔ ریلیکس ہو جاؤ تم۔ کھانا کھایا تم نے؟

خضر نے پوچھا۔

ہاں کھالیا۔ عمارہ نے جواب دیا۔

ویسے تمھیں کوئی لڑکی پسند نہیں ہے کیا؟

عمارہ نے خضر سے سوال کیا۔

ہے لیکن اسے اس بارے میں پتا نہیں ہے اور اس کو پہلے سے ہی کوئی پسند کرتا ہے۔

کیا وہ بھی اس کو پسند کرتی ہے؟

یہ مجھے نہیں پتا۔

تم پوچھ لو اس سے۔ شاید وہ اسے پسند نہ کرتی ہو تمھیں کرتی ہو۔ معملہ سیٹ ہو سکتا ہے پھر تو۔

عمارہ نے اسے مشورہ دیا۔

www.novelsclubb.com

اور اگر وہ بھی پسند کرتی ہو اسے تب کیا کروں گا میں ؟ بکھر جاؤں گا یہ سن کر کہ وہ بھی اسے پسند کرتی ہے۔ جیسے ہے ویسے ہی ٹھیک ہے۔ خضر نے اس کے مشورے کا جواب دیتے ہوئے کہا۔

ایک بار دل کی بات کہنے میں کیا برائی ہے۔زندگی کے ہر مقام پر براسوچو گے تو کچھ کر نہیں پاؤ گے۔

عمارہ نے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔

! دیکھتا ہوں۔ خیر۔خیال رکھو اپنا خدا حافظ

خضر خدا حافظ کہہ کر جا چکا تھا۔اور عمارہ نے گہری سانس لی اور سونے کے لئے آنکھیں بند کر لی۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

تو پڑھائی کے بعد کیا کرنے کا ارادہ ہے تیرا؟

ثاقب اور حیدر یونیورسٹی کی کینٹین میں بیٹھے ہوئے تھے جب ثاقب نے حیدر سے پوچھا۔

بابا کا بزنس ہی سمبھالوں گا۔ بابا نے بہت کام کر لیا اب میں کروں گا۔

ھمم اچھا آئیڈیا ہے۔ثاقب مسکرایا۔

تیرا کیا ارادہ ہے ؟ حیدر نے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کسی اچھی جگہ جاب دیکھوں گا۔ورنہ جہاں بھائی جاب کرتے ہیں وہی میں بھی کرلوں گا۔

ثاقب نے جواب دیا۔

اچھا۔آخری امتحان کب ہے ہمارا؟حیدر نے کینٹین سے نکلتے ہوئے پوچھا۔

بیس تاریخ کو ہے آخری امتحان۔ثاقب نے سلپ دیکھتے ہوئے کہا۔

اچھا۔

(دو ہفتے بعد)

کیسا ہوا پھر امتحان؟حیدر ابھی کلاس سے نکلا ہی تھا کے ثاقب نے پیچھے سے آواز لگائی۔

بہت اچھا تیرا کیسا ہوا؟حیدر نے ثاقب سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

نہ پوچھ بھائی اتنا غلیظ امتحان تو میں نے آج تک نہیں دیکھا۔پہلا سوال دیکھا ہی تھا تو میں یہ سوچنے لگ گیا یہ بھی تھا کتاب میں اور اگر تھا تو میں کہاں تھا۔وہ تو شکر ہے کہ ساتھ والے بچے کو میں نے ڈرایا اور کہا پیپر کروادے ورنہ تو جانتا نہیں ہے مجھے۔

پھر؟حیدر نے دلچسپی دکھائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر؟ پھر کیا وہ بچہ ڈر گیا اور مجھے سارا پیپر کروا دیا۔اب تیرا بھائی پاس ہے۔دہشت ہی بہت ہے تیرے بھائی کی۔

ثاقب نے اپنا کالر درست کرتے ہوئے ایکشن مارے۔

بہت فخر کا کام کیا ہے آج تو آپ نے ثاقب صاحب۔

حیدر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے شاباشی دی۔

حیدر گھر آیا تو سامنے ہی اسے مریم بیگم نظر آئی۔

السلام علیکم ماما! حیدر نے مریم بیگم کو سلام کیا اور ان کی گود میں سر رکھ لیا۔

وعلیکم السلام! آ گیا میرا بیٹا کیسا ہوا آخری امتحان؟

www.novelsclubb.com

بہت اچھا۔

حیدر نے ان کی طرف مسکرا کر جواب دیا۔

کھانا کھاؤ گے تم؟ مریم بیگم نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بہت پیار سے پوچھا۔

ہاں جی۔آپ کھانا لاؤ میں فریش ہو کر آتا ہوں۔

رات کو سب اس بڑے سے ٹی وی لونج میں بیٹھے ہوئے تھے جب مرتضیٰ صاحب گھر میں داخل ہوئے۔

السلام علیکم بابا! مرتضیٰ صاحب کے تینوں بچوں نے مل کر ان کو سلام کیا۔

وعلیکم السلام! کیسے ہو بچوں۔ مرتضیٰ صاحب جواب دیتے ہوئے اپنے جوتوں کے تسمیں کھولنے لگے۔

ہم ہمیشہ کی طرح بہت اچھے۔

آپ فریش ہو جائیں میں کھانا لگاتی ہوں۔ مریم بیگم نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا۔

کیسا ہوا حیدر تمہارا آخری امتحان؟

کھانے کی میز پر جب سب کھانا کھا رہے تھے تو مرتضیٰ صاحب نے حیدر کو مخاطب کیا۔

بہت اچھا ہوا بابا۔

ھمم ہمیں یہی امید تھی۔

مرتضیٰ صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

بابا میں سوچ رہا تھا کل آپ کے ساتھ ہی چلوں آفس۔اب میں فری ہوں تو آپ آرام کریں میں آفس جوائن کروں گا۔

تم آج ہی تو فری ہوئے ہو ایک دن آرام کرلو پرسوں سے چلنا میرے ساتھ۔

مرتضیٰ صاحب نے کہہ کر نوالہ منہ میں رکھا۔

نہیں بابا کل سے ہی جانا چاہتا ہوں میں۔

ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی۔

شکریہ بابا۔

مرتضیٰ صاحب کی ہاں سن کر حیدر کے چہرے پر مسکان آ کر رکی۔

www.novelsclubb.com

کھانا کھا کر سب سونے کے لئے کمرے میں جا چکے تھے۔حیدر بھی اپنے کمرے میں آیا اور اپنے شیشے کے سامنے کھڑا ہو کر خود کو دیکھنے لگا۔

کل سے حیدر علی مرتضیٰ کی زندگی کا سب سے مزے دار سفر شروع ہو گا"۔کسی نے اس کے" کان میں سرگوشی کی۔

مرتضیٰ صاحب اگلے دن آفس گئے اور جاتے ساتھ ہی سب کو میٹنگ روم میں بلایا۔

گڈ مارننگ ایوری ون۔

مرتضیٰ صاحب نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

آج میں آفس کام کرنے نہیں آیا ہوں بلکہ آپ لوگوں کو کسی سے ملوانے آیا ہوں۔

مرتضیٰ صاحب نے ان کو آگاہ کیا۔

کس سے ملوانے آئے ہیں آج آپ باس؟

مرتضیٰ صاحب کے سیکرٹری نے سب سے پہلے سوال کیا۔

میں آپ کو آپ کے نیو باس سے ملوانے آیا ہوں۔

مرتضیٰ صاحب نے جیسے ہی نیو باس کا علان کیا میٹنگ روم میں دھیمی آوازیں آنا شروع ہو گئی۔

لیکن باس آپ کہاں جا رہے ہیں جو نیو باس آئے گا یہاں؟

بابا کے اب سے آرام کے دن ہیں۔

سیکرٹری کی بات کا جواب کسی اور نے دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب نے پیچھے مڑ کے دیکھا تو وہاں ایک لمبے قد کا نوجوان کھڑا تھا جس کا ایک ہاتھ جیب کے اندر تھا جبکہ دوسرا ہاتھ فون پر مصروف نظر آرہا تھا۔بلیو ڈریس پینٹ اور وائٹ شرٹ کے اپر بلیو کلر کا ہی کوٹ پہنے، بالوں کو اچھی طرح سیٹ کر کے صرف ایک لٹ ماتھے پر چھوڑے، چہرے پر ہلکی سی مسکان سجائے، وہ سچ میں نیا باس لگ رہا تھا۔

یہ ہے میرا بڑا بیٹا حیدر علی مرتضیٰ جواب سے آپ سب کا نیا باس ہے۔

کمپنی اب سے میرا بیٹا سنبھالے گا۔آپ کو کوئی سوال "M&INDUSTRY" پوچھنا ہے تو آپ پوچھ سکتے ہیں۔

کیا ان کے پاس اتنا تجربہ ہے کہ یہ اتنی بڑی کمپنی کو ایک نیو باس کی حثیت سے چلا سکیں؟ پہلا سوال پوچھا گیا۔

یہ ابھی تو اپنی یونیورسٹی سے فری ہوئے ہیں۔اس کمپنی کا باس بننے کے لئے تو بہت محنت اور صلاحیت کی ضرورت ہو گی۔کیا یہ اتنی سی عمر میں اس کمپنی کو سنبھال سکے گے؟

دوسرا سوال بھی سامنے رکھا جا چکا تھا۔آہستہ آہستہ سب نے ہی سوال کرنے شروع کر دیے تھے۔

www.novelsclubb.com

کام پر فوکس رکھ کر اس کمپنی کو کیسے ترقی یافتہ بنانا ہے یہ آپ سب کا مسئلہ نہیں ہے میرا مسئلہ " ہے۔

سب کو ایک ٹیم میں سمجھا کر اور سب کو ساتھ لے کر میں یہاں کام کرنے کی سوچ رکھتا ہوں ۔آپ کو اپنے ٹیلنٹ اور ڈیڈیکیشن سے کام کرنا آنا چاہیے۔ باقی ترقی کرنے کے لئے تجربہ اور عمر کی ہر دفعہ ضرورت نہیں ہوتی۔ "

حیدر نے ایک پُر جوش لہجے میں ان سب کے سوالوں کے جواب دیے تھے۔

کسی نے کوئی اور سوال پوچھنا ہے؟ مرتضیٰ صاحب نے اپنے بیٹے پر فخر محسوس کرتے ہوئے کہا۔

نہیں باس۔ سب نے مل کر جواب دیا۔

ٹھیک ہے آپ سب اب جا سکتے ہیں۔ مرتضیٰ صاحب نے جواب دیا۔

سب چلے گئے تو مرتضیٰ صاحب حیدر کی طرف مڑے۔

آؤ حیدر میں تمہیں اپنا کمرا دیکھاتا ہوں۔

حیدر اور مرتضیٰ صاحب کمرے میں داخل ہوئے تو مرتضیٰ صاحب نے کہنا شروع کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کرسی پر بیٹھ کر میں نے تیس سال کام کیا ہے اور دیکھو وقت کتنی جلدی گزر گیا کہ اب میرا بیٹا بیٹھ کر یہاں کام کرے گا۔ مرتضیٰ صاحب کی آنکھیں پل میں نم ہوئیں۔

بابا آپ بے فکر ہو جائے اور سب مجھ پر چھوڑ دیں۔

حیدر نے اٹھ کر مرتضیٰ صاحب کو گلے سے لگایا۔

مجھے پتا ہے تم سب سمبھال لو گے میرے بیٹے۔ مرتضیٰ صاحب نے پوری امید کے ساتھ کہا۔

اب تم بیٹھو تمھیں سارا کام میرا اسیکرٹری اویس سمجھا دے گا۔ مرتضیٰ صاحب نے اویس کو بلایا اور اویس کو چند ایک ہدایات دی اور وہاں سے چلے گئے۔

تو کب سے بابا کے ساتھ کام کر رہے ہو تم؟ مرتضیٰ صاحب ابھی وہاں سے نکلے ہی تھے کے حیدر نے اویس سے سوال کیا۔

تقریباً دس سال سے باس۔ اویس نے پورے اعتماد کے ساتھ جواب دیا۔

ھمم ایک کام کرو دوبارہ سے سب کو میٹنگ روم میں بلاؤ۔

یس باس۔ اویس نے حیدر کی بات سنتے ہی دروازے کی طرف قدم بڑھائے۔ سب میٹنگ روم میں ایک دفعہ پھر سے جمع ہو چکے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ لوگوں کو تو اب پتا لگ ہی گیا ہے کہ میں یہاں کا نیا باس ہوں۔اور یہ کمپنی میری زمیداری ہے۔اب سے ہر کام میری مرضی سے ہو گا۔انڈرسٹینڈ؟

حیدر کا لہجہ سخت تھا۔جو کچھ دیر پہلے نہیں تھا۔

یس باس۔سب نے ایک ہی آواز میں حیدر کو جواب دیا۔

کسی نے کوئی سوال کر۔۔۔۔

باس میرا ایک سوال ہے۔

حیدر ابھی بات مکمل کر ہی رہا تھا کے کسی نے اس کو بیچ میں ٹوکا۔

بالوں کا اونچا جوڑا بنائے،ریڈ کلر کی شارٹ شرٹ جس کے ساتھ بلیک کلر کی پینٹ زیب تن کی ہوئی،کانوں میں نہ ہونے کے برابر ٹاپس پہنے ہوئے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

باس یہ مس ایمان ہیں۔اویس نے حیدر کو بتایا۔

مِس ایمان مجھے وہ لوگ زہر لگتے ہیں جو میری بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اپنی ٹانگ اڑا دیتے ہیں۔اب سے احتیاط کیجئے گا۔سمجھیں آپ؟

جی باس۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پوچھیں آپ۔ کیا پوچھنا ہے اپنے۔

نہیں اب رہنے دیں۔اب نہیں پوچھنا۔

ایمان کو شرمندگی محسوس ہوئی تو اس نے اپنا سر نیچے کر لیا۔

یہ کمپنی میرے نظریے کے مطابق چلے گی۔ کسی بھی فیصلے پر سوال کرنے سے پہلے سوچ سمجھ کر کرنا کہ کیا میرا سوال حیدر علی مرتضیٰ کے فیصلے کو ختم کر سکتا ہے یا نہیں۔ کسی قسم کی بیوقوفی پر نتیجے کے زمیدار آپ خود ہوں گے۔اب آپ لوگ جا سکتے ہیں۔

ایک ایک کر کے سب کمرے سے باہر جا چکے تھے۔

تجھے کیسا لگا نیو باس؟ ایمان بھی سب کے ساتھ باہر نکل کر اپنے کیبن میں جا رہی تھی۔ جب پیچھے سے کسی نے اس سے پوچھا۔ وہ مڑی تو اسے سامنے ہی علیشا نظر آئی۔

حسین کے علاوہ کوئی اور لفظ نہیں مل رہا ان کے لئے۔

ایمان نے شرماتے ہوئے علیشا کی طرف دیکھا۔

تمھیں شاید یاد نہیں ہے لیکن آپ کی ابھی اندر تعریف ہوئی ہے ان کے ہاتھوں۔

علیشا نے اس کو یاد کروایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حسین لوگوں کے ہاتھوں سے بے عزتی بھی منظور ہے۔

کیا ہو گا تمہارا ایمان۔علیشا نے اس کی باتوں پر افسوس کیا۔

حیدر سے رشتہ ہو گا۔

بناتی رہو خیالی پلاؤ۔میں چلی کام کرنے تم بھی کرو۔

علیشا اس کو کام کا کہتے ہوئے اس کے کیبن سے نکلی۔

کوئی اتنا پر کشش بھی کیسے ہو سکتا ہے۔ایمان بڑبڑائی۔

\---------------------

خان اور راہیب گھر واپس آرہے تھے۔گھر کے دروازے پر پہنچے تو راہیب بولا۔

تو نے بتایا نہیں۔

کیا؟خان نے آنکھوں کے اشارے سے پوچھا۔

نام۔

راہیب نے جواب میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس کا یار؟

خان سمجھ تو گیا تھا لیکن ایسا ظاہر کرنے لگا جیسے اس کو پتا ہی نہیں ہے کے وہ کس کا نام پوچھ رہا ہے

۔

کیوں بھولا بن رہا ہے ظاہر ہے کھڑکی والی لڑکی کا نام پوچھ رہا ہوں۔

خان کا دل پل میں رکا تھا اور پھر سے چلنے لگا۔

بتا بھی دے خان۔

رہیب نے خان کو دونوں بازوؤں سے پکڑ کر ہلایا۔

مجھے نہیں پتا۔

www.novelsclubb.com

مایوسی اور معصومیت کے سوا خان کے چہرے پر اور کوئی تاثر نہیں تھا۔

میں پتا کروا دوں؟

رہیب کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی۔

خان کی نظریں اٹھی۔

تیرا دماغ اڑ چکا ہے بول رہا ہوں نا میں کہ ایسا ویسا کچھ بھی نہیں ہے۔

خان بھڑک کے بولا۔

اچھا نا جانو میں نے تو یونہی کہہ دیا میں جاتا ہوں اب۔آج کے لیے اتنی زلالت کافی ہے شکریہ اس لڑکی کا۔

رہیب نے الوداع کہا اور چلا گیا۔

اس کے جانے کے بعد کئی دیر خان اس کے سوال کو سوچتا رہا اس کے خیالوں میں اب ایک ہی چیز تھی۔

زولفوں کا نام "۔"

اسی سوچ میں گم اس کو نیند نے آگھیرا اور وہ نیند کی وادیوں میں کہیں کھو گیا۔

آسمان میں پرندوں کی مانند جھومتے ہوئے بادل،ٹرین کی آواز۔

تیز ہوا اور اس کا اڑتا ہوا دوپٹا۔

خان صاحب اٹھ بھی جاؤ دیر ہو گئی ہے مجھے۔ٹائم پر نا گئی تو کلاس لینے کے بجائے خود کی کلاس لگوا بیٹھو گیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خان ہر بڑی میں گھبراتا ہوا اٹھا۔اور اپنے آس پاس دیکھنے لگا۔

وہ ایک خواب تھا۔بس ایک خواب۔

خان اٹھ جا۔

انیشا چیختی ہوئی بولی۔

آ گیا آ گیا۔

خان بھاگتا ہوا گیا بائیک نکالی اور انیشا کو چھوڑنے چلا گیا۔

راستے میں خیال آیا اگر وہ لڑکی آج پھر وہی ہوئی تو۔دل کو تسلّی کی جگہ مزید مشکل میں ڈالتے ہوئے اسے یاد آیا کہ نا میں نے منہ دھویا نا بال بنائے ایسے میں کیسے جاؤں وہاں۔

اب ہمارے خان صاحب نے خود کو تسلّی دی کہ مجھ سے زیادہ ہانڈسم ہے کوئی؟ اللہ کی طرف سے پہلے ہی بہت ڈیشنگ ہوں۔

اور کیا پرواہ مجھے اس بکھری زولفوں والی لڑکی کی۔

انیشا کو چھوڑ کر گھر آیا تو یونیورسٹی جانے کے لئے تیار ہونے لگا۔

ناشتہ لگاؤں خان؟ وہ تیار ہو ہی رہا تھا جب کنیز بیگم نے اس سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لگادیں آرہاہوں نیچے۔

خان نے شرٹ پہنی اور ایک آخری دفعہ خود کو دیکھا۔

اللہ تعالٰی نے مجھے بہت ہی فرصت سے بنایا ہے ویسے۔

نہ کوئی خان جیسا ہے اور نہ کبھی ہوگا۔

خان نے اپنی تعریفوں کے پُل باندھے اور نیچے چلا گیا۔

وہ نیچے آیا تو کنیز بیگم نے ناشتہ لگایا اور وہی اس کے پاس بیٹھ گئیں۔

تقریباً پانچ منٹ گزرنے کے بعد کنیز بیگم نے دیکھا کہ ناشتہ بالکل ویسا ہی پڑا ہے جیسے وہ لے کر آئی تھیں۔

www.novelsclubb.com

ناشتہ میں کھانے کے لئے لائی تھی تمہارے گھورنے کے لئے نہیں لائی تھی۔کنیز بیگم نے ناشتے پر ایک نظر ڈالی پھر اس کے چہرے پر۔

کچھ ہوا ہے خان ؟کنیز بیگم پریشان ہوئیں۔

نہیں امی خان کو کچھ ہو سکتا ہے کیا؟ خان نے منہ میں پراٹھے کا پہلا نوالہ رکھا۔

ہاں یہی تو پریشانی ہوتی ہے خان کو کچھ ہو سکتا ہے۔کنیز بیگم اب کچن کی طرف جا رہی تھیں۔

دعا ہی کرو پھر آپ کہ اس بچارے خان کو کچھ نہ ہی ہو تو بہت بہتر ہے۔خان بڑ بڑایا۔

ناشتہ پورا کرو اور یونیورسٹی جاؤ کل بھی مجھے مکھن لگا کر چھٹی کر لی تھی۔آج تمہارے مکھن میں نہیں پھسلنے والی۔اور اگر مجھے مکھن لگایا تو کچن سے ہی بیلن آئے گا تمھیں۔کنیز بیگم نے خان کو کچن میں سے اپنا ہتھیار دکھایا۔

جارہا ہوں کنیز فاطمہ ہتھیار نیچے کر لو۔خان نے آخری نوالہ لیا اور خدا حافظ کہتا ہوا گھر سے نکل گیا۔ایک تو سب معصوم سے خان پر ظلم کرتے رہتے ہیں۔

یونیورسٹی میں ابھی داخل ہوا ہی تھا کہ سامنے ہی اسے رہیب نظر آیا۔

پھر سے آگیا سامنے پھر سے "لڑکی کا نام" کا پروگرام شروع کر دے گا۔خان نے اس کی جانب چلتے ہوئے سوچا۔

اور بھائی کیسا ہے ؟رہیب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

میں اچھا ہوں تو سنا۔خان کہتا ہوا کلاس کی طرف جانے لگا۔

ہاں میں بھی ایک دم مست ہوں۔رہیب بھی اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔

www.novelsclubb.com

کچھ ہی دیر میں شروع کرے گا" خان اس لڑکی کا نام پتہ چلا"۔خان بڑبڑایا۔لیکن کلاس میں جانے تک اور پروفیسر کے آنے تک رہیب نے اس سے اس بارے میں کوئی بات نہیں کی تھی۔

اور خان نے شکر ادا کیا کے وہ اس سوال سے بچ گیا ہے۔وہ یہ سب ابھی سوچ ہی رہا تھا جب رہیب نے اسے کونی ماری۔

ہاں کیا ہے؟خان نے اس کی طرف دیکھا۔

سامنے دیکھ۔رہیب نے اس کو اشارہ کیا۔خان نے سامنے دیکھا تو سامنے پروفیسر صاحب اسے ہی تیز نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

کیا میں جان سکتا ہوں خان کے آپ اس کلاس میں موجود ہیں بھی یا نہیں۔پروفیسر غصے سے بولے۔

جی سر میں یہی ہوں۔

آپ یہی ہیں؟پروفیسر نے پوچھا۔

جی۔خان نے پورے یقین سے کہا۔لیکن اندر ہی اندر وہ یہ بھی کہہ رہا تھا کے کچھ پوچھ نہ لینا کیونکہ اس نے کچھ سنا ہی نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے تو پھر ادھر تشریف لائیں اور اس سوال کا جواب بورڈ پر لکھیں اور اس کے ساتھ ساتھ مزید معلومات پوری کلاس کو بتائیں۔

مر گئے۔خان نے پیشانی کو چھوتے ہوئے منہ میں کہا۔

آرام آرام سے قدم اٹھاتا ہوا وہ بورڈ کی طرف گیا۔مارکر اٹھا کر ابھی بورڈ کی طرف لکھنے کے لئے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ۔

پروفیسر علی آپ کو پرنسپل نے بلایا ہے ابھی۔جب کسی سٹوڈنٹ نے ان سے کہا۔

اچھا آرہا ہوں۔پروفیسر نے جواب دیا اور خان کی طرف رخ کر کے بولے۔

خان بیٹھ جاؤ آئندہ کلاس میں توجہ دینا۔

www.novelsclubb.com

پروفیسر علی نے خان سے کہا اور اپنا سامان لے کر کلاس سے باہر نکل گئے۔

خان نے شکر کا سانس لیا اور اپنی جگہ پر واپس چلا گیا۔

ویسے تو سچ میں سن رہا تھا جو پروفیسر نے پڑھایا۔

خان کے بیٹھتے ہی رہیب نے اس سے پوچھا۔

اتنا بورنگ لیکچر کون ہی توجہ سے سنے گا۔

ہاں یہ بھی بات درست ہے۔ خیر چل کینٹین چلتے ہیں بہت بھوک بھی لگی ہے۔

رہیب کی بات سنتے ہوئے خان بھی اٹھا اور سوچنے لگا کے یہ "لڑکی کا نام" کا پروگرام شروع کیوں نہیں کر رہا لیکن اس سوچ کو بھی دماغ سے جھٹک کر وہ چلنے لگا۔

وہ مزید اس بارے میں نہیں سوچنا چاہتا تھا۔ لیکن پھر بھی خیالوں اور دل پر کس کا اختیار ہو سکتا ہے آخر۔

جھانکتا ہوں جب اپنے زخموں کی

گہرائیوں میں،

سوچتا ہوں آخر کیسے کوئی میرا

ہم درد ہو؟

بارش میں مٹی کی خوشبو، برستا ہوا آسمان، بارش کی بوندوں سے بھیگے ہوئے پھول، درخت، پودے شہرِ لاہور کو اور بھی زیادہ خوبصورت بنا رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی ٹھنڈی بارش میں وہ بھی بھیگ رہی تھی۔ خود کو دنیا سے انجان رکھ کر آج وہ اس بارش میں اپنے آنسوں چھپا رہی تھی۔ لیکن کیا یہ بارش کافی تھی اس کے آنسو چھپانے کے لئے؟ اس کے احساسات جو آج تک اس نے خود سے بھی نہیں کہے تھے کیا وہ سب زندگی بھر اس کے اندر ایسے ہی دفن رہنے والے تھے؟ کیا وہ زندگی بھر ایسے ہی خوش رہنے کی اداکاری کرتی رہنے والی تھی؟ کیا وہ زندگی بھر ایسے ہی رہنے والی تھی؟ کیا اسے اب کوئی خوشی نہیں ملنے والی تھی؟ کیا اس کے دکھ اب درد بن کے ساری عمر اس کے پیچھے بھاگنے والے تھے؟

زینت اندر آ جاؤ۔

نوشین بیگم نے کمرے سے آواز لگائی۔

آ رہی ہوں امی۔

www.novelsclubb.com

اس نے آخری دفعہ برستے ہوئے آسمان کو دیکھا اور پھر اس زمین کو جہاں اس کے آنسوں اب بارش کی بوندوں میں چھپ چکے تھے۔

اگلے دن کلاس میں بیٹھی وہ اپنا کام کر رہی تھی جب زیبا نے اسے کہا۔

تو نے اس لڑکے کو دیکھا ہے جو روز یہاں پر کھڑا ہوتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون سالڑکا؟ زینت نے پوچھا۔

یار وہی جو ہر روز تیری کھڑکی کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔

نہیں میں نے نہیں دیکھا۔ زینت نے دلچسپی نہ دکھائی۔

وہ مس انیشا کا بھائی ہے۔

کوئی تیسرا ان کی گفتگو کے درمیان میں بولا۔

وہ عنایا تھی جو چلتی ہوئی ان کے قریب آرہی تھی۔

تمھیں کیسے پتا؟ زیبا نے سوال کیا۔

مجھے ہر چیز کی خبر ہوتی ہے میری جان۔ عنایا کہتے ہوئے زینت کی طرف دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

پیارا ہیں نا مس انیشا کا بھائی؟ عنایا نے زیبا سے پوچھا لیکن نظر اس کی اب بھی زینت کی طرف تھی۔

پتا نہیں کبھی غور نہیں کیا۔ زیبا نے کتاب کی طرف نظریں کرلی تھیں۔

کیسی ہو زینت؟ عنایا کا سوال اب زینت سے تھا۔

الحمدللہ بہت اچھی۔زینت کی نظریں ابھی بھی کتاب پر ٹکی ہوئی تھی۔

میرا نہیں پوچھو گی کہ میں کیسی ہوں۔عنایا نے اس کے چہرے کو دیکھا۔

شکل سے تو ٹھیک لگ رہی ہو اور بہت فریش بھی۔زینت نے طنزیہ کہا۔

ہاں یہ بھی ہے۔خیر میں چلتی ہوں اب۔

عنایا اب اپنی جگہ پر جا رہی تھی۔

جیسے اتنی دیر سے ہم نے اسے روک کے رکھا تھا۔

عنایا کے چلتے ہوئے وجود کو دیکھ کر زیبا نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔

ویسے میں بھی دیکھنا چاہتی ہوں۔زیبا نے شرارت سے کہا۔

کس کو؟زینت نے پوچھا۔

ارے یار وہی بائیک والے کو۔

فضول کے کام ہیں سارے۔زینت نے پھر سے کوئی دلچسپی نہیں دکھائی تھی۔

ایک بار دیکھنے میں کیسی شرم؟زیبا نے اپنے کندھے اچکائے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کالج سے گھر واپس آئی۔ کھانے کو اس کا دل نہیں تھا۔اس لئے صرف آرام کرنے کے ارادے سے وہ لیٹ چکی تھی۔ لیٹے لیٹے کب اس کی آنکھ لگ گئی اسے خبر ہی نہ ہوئی۔

سعد ہاتھ چھوڑ دو میرا۔۔۔۔۔ورنہ۔۔۔۔۔۔۔

ورنہ کیا؟ کیا کرلو گی ؟کوئی ہے یہاں پر جس کو تم بلا سکو؟ کوئی ہے جو تمھیں سن سکے ؟؟

چھوڑ دو سعد میرا ہاتھ پلیز چھوڑ دو۔۔۔سعد۔۔۔۔

ایک جھٹکے سے اس کی آنکھ کھلی تھی۔اس کا پورا جسم پسینے سے شرابور تھا۔اسے سانس لینے میں مسئلہ ہو رہا تھا۔اس نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا۔اس کے ہاتھ بری طرح کانپ رہے تھے۔

اتنی دیر میں نوشین بیگم کمرے میں داخل ہوئی تو زینت نے خود پر قابو پایا۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے زینت؟ کوئی پریشانی ہے؟ کالج میں کچھ ہوا ہے کیا؟

نوشین بیگم نے اس کا اڑتا ہوا رنگ دیکھا تو پریشانی سے سوال کرنے لگیں۔

ایک تو نوشین بیگم اور کالج میں کچھ ہوا ہے کی ٹینشن۔

زینت اپنی ماں کی اس ہمدردی سے اور سمبھلنے کی بجائے اور بکھر جاتی تھی۔

امی؟ جمیلہ کی کال آئی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زینت کچھ کہتی اس سے پہلے ہی زینت کی بھابی نے نوشین بیگم کو آواز دی۔

نوشین بیگم نے نہ زینت کے جواب کا انتظار کیا اور نہ اپنے سوال پر غور اور جمیلہ کی کال کا سنتے ہی کمرے سے چلی گئی۔اور زینت بس خود پر قابو پانے کی کوشش کرتی رہی۔

\-

(جاری ہے)

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB